تِل کی کاشت

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ZTBL

تل کی کاشت

تعارف:

تل کے بیجوں میں تقریباً 50% فیصد تیل اور 22% فیصد پروٹین ہوتی ہے۔ جبکہ کھل میں 42% فیصد پروٹین ہوتی ہے۔ اسکا تیل کھانے کے علاوہ زیادہ تر ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ تل کنفکشنری اور روغنی نان میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں تل کی فصل کا اوسط رقبہ 99-1998 میں 71100 ایکڑ تھا اور اوسطاً پیداوار فی ایکڑ 200 کلوگرام تھی۔ تجربات سے ثابت ہوتا ہے کہ تل کی ترقی دادہ اقسام میں 800 کلو گرام فی ایکڑ پیداوار دینے کی صلاحیت موجود ہے۔ لہٰذا زمین دار بھائیوں کی چاہئے کہ تل کی فصل زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کریں اور منافع بخش پیداوار حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل سفارشات/مشوروں پر عمل کریں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

تل کی کاشت کیلئے ہلکی ریتلی اور درمیانی میرا زمین جسمیں پانی جذب کرنے کی صلاحیت موجود ہو، نہائیت ہی موزوں ہوتی ہے۔ راؤنی یا بارش کے بعد جب زمین وتر میں آجائے تو دو تین بار ہل چلا کر اور ایک سہاگہ لگا کر زمین کو بھُر بھُرا اور اچھی تیار کر لیں۔

وقت کاشت:

مختلف صوبوں میں تل کی کاشت کیلئے موزوں وقت درجہ ذیل ہیں:۔

صوبہ سندھ: 15 جون تا 15 جولائی

صوبہ پنجاب: یکم جولائی تا آخر جولائی

صوبی سرحد: 15 جولائی تا آخر جولائی

موزوں اقسام:

تاے پنجاب-90، پی=7-40

شرح بیج:

قطاروں میں کاشت کیلئے 2 کلوگرام فی ایکڑ اور اگر کاشت بذریعہ چھٹہ کی گئی ہو تو 2.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کرنا چاہئے۔

طریقہ کاشت:

تل کی کاشت بذریعہ ٹریکٹر ڈرل یا پھر عام طور سے قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سنٹی میٹر یعنی 1/2-1 فٹ ہونا چاہئے۔ بیج تقریباً 2 سنٹی میٹر گہرائی تک کاشت کرنا چاہئے تاکہ فصل کا اگاؤ جلدی اور تیز ہو سکے۔

کھاد کا استعمال:

ایک بوری ڈے اے پی اور آدھی بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے ملا کر یا ایک بوری نائٹروفاس اور آدھی بوری یوریا ملا کر بوائی کے وقت

ڈالیں۔ اگر آدھی بوری یوریا ملا کر بوائی کے وقت ڈالیں۔ اگر آدھی بوری یوریا پہلے پانی کے ساتھ بھی ڈال دیں تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

پودوں کی چھدرائی اور گوڈی:

کاشت کے تقریباً ایک ہفتہ بعد بیج کا اگاؤ مکمل ہو جاتا ہے۔ کاشت کے تقریباً 15 تا 20 دن بعد فالتو اور کمزور پودے نکال دیں تاکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 تا 15 سنٹی میٹر رہ جائے۔ پہلی گوڈی پہلا پانی دینے کے بعد کریں دوسری گوڈی دوسرے پانی یا بارش کے بعد کریں۔ گوڈی بذریعہ ہل یا ٹریکٹر سے بھی کی جا سکتی ہے۔

آبپاشی:

تل کی فصل کو عموماً تین تا چار بار پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بارش نہ ہو تو پہلا پانی اگاؤ کے 15 تا 20 دن بعد لگانا چاہئے۔ دوسرا پانی بھی 15 تا 20 دن بعد لگانا چاہئے۔ تیسرا پانی پھول اور ڈوڈیاں آنے پر لگانا چاہئے۔ چوتھا پانی ضرورت پڑے تو لگائیں۔

بیماریاں اور علاج:

اس فصل پر کئی قسم کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ جو کہ پیداوار میں کمی کا سبب بنتی ہیں۔ انکی وجہ سے تیل کی خوبی اور خاصیت پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ تل کی فصل کی اہم بیماریاں حسب ذیل ہیں:۔

1) پھپھوندی اور جراثیمی جھلساؤ:

ان بیماریوں کا حملہ پھپھوندی اور مختلف جراثیموں، سوڈوموناس اور زنتھوموناس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گرم مرطوب موسم میں پتوں پر بھورے یا سیاہ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جو کہ شدید حملے کی صورت میں آپس میں مل جاتے ہیں۔ جسکی وجہ سے سارے پتے اور تنے سوکھ جاتے ہیں۔ اور فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

اس بیماری سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل ہدایت پر عمل کرنا چاہئے۔

i) صحت مند بیج استعمال کریں۔

ii) بجائی سے پہلے بیج کو پھپھوند کش دوا ضرور لگائیں۔

iii) بیماری کا حملہ شروع ہونے سے پہلے بینلٹ بحساب 500 گرام فی ایکڑ پانی میں ملا کر دو یا تین اسپرے کریں اور اسپرے کے درمیان وقفہ 10 تا 15 رکھیں۔

2) جڑ کا سوکھنا:

یہ بیماری پودے کی جڑوں پر حملہ آور ہوتی ہے جسکی وجہ سے پودے مرجھا جاتے ہیں۔ اور سوکھ جاتے ہیں۔ اور فصل کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ یہ بیماری پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس سے بچاؤ کیلئے صحت مند بیج کا استعمال کرنا چاہئے اور کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوند کش دوا لگانی چاہئے۔

حشرات اور انکا علاج:

تل کی فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑے مثلاً لیف رولر سفید مکھی اور تل گال مکھی قابل ذکر ہیں۔ ان کیڑوں سے بچاؤ کے لئے ڈائی مکیران 100% فیصد، سومی سائیڈان 20 ای سی اور نوکران بحساب 210 سے 250 ملی لیٹر زیا میتھائل پرتھیان بحساب 350 تا 500 ملی لیٹر فی ایکڑ پانی کی مناسب مقدار میں ملا کر اسپرے کریں اور ہر اسپرے کے درمیان وقفہ دس دن رکھیں۔

وقت برداشت:

یہ فصل تقریباً 100 سے 120 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جب ڈوڈیاں پھلیاں تین چوتھائی زرد پڑ جائیں تو فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے بنڈل بنا کر سیدھا رخ کھڑا کر دیں اور خشک کر لیں۔ کٹائی کے ایک ہفتہ بعد انکو جھاڑ لیں بیج نکالنے کے بعد اسکو اچھی طرح دھوپ میں خشک کر لیں۔

پیداوار:

اگر فصل جدید طریقہ سے کاشت کی گئی ہو تو 500 سے 600 کلوگرام فی ایکڑ پیداوار حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن ترقی دادہ اقسام میں 800 کلوگرام فی ایکڑ پیداوار دینے کی صلاحیت موجود ہے۔

قرضہ وفنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کی تل کی کاشت کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ قائم کریں۔ ہماری شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ تل کی کاشت سے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اسکے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپکی معلومات سے دوسرے کسان بھائیوں کو آگاہ کر سکیں۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840842, 2840848, 2842867

جاری کردہ:

شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی

فنی و تکنیکی مشاورت: این اے آر سی آئل اینڈ سیڈ پروگرام اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس، پوسٹ بکس نمبر 1400، اسلام آباد

EVERNEWCONCEPTS